پروفیسر خالد شبیر احمد

امیر شریعت کی یاد میں

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی 54ویں یوم وصال پر ایک نظم

آنکھیں ہیں اشکبار، فضا سوگوار ہے — کیوں لب پہ آج حرفِ دعا سوگوار ہے
ویرانیاں چمن کی ہیں جیسے یہ کہہ رہیں — ہر گل بوجہِ رنج و بلا سوگوار ہے
لگتا ہے مجھ کو اس طرح کہ تیری موت پر — خود موت سرنگوں ہے قضا سوگوار ہے
اہلِ جنوں نے اوڑھ لی ہے غم کی اوڑھنی — فکر و نظر کے سر کی رِدا سوگوار ہے
محفل سے تیری یاد کا ہر دم اٹھے دھواں — افسردہ گر ہے لَو، دیا سوگوار ہے
جذب و جنون و عشق کی دنیا ہی لٹ گئی — ہر ایک سرفروش، بجا سوگوار ہے
تجھ سے فضائے مہر و وفا میں تھیں رونقیں — تجھ بن فضائے مہر و وفا سوگوار ہے
ہر آنکھ اشکبار ہے تیرے فراق میں — دل غمزدہ، تو فکرِ رسا سوگوار ہے
یہ بھی ہے تیری عظمتِ والا کا اعتراف — کہ غم میں تیرے ما و شما سوگوار ہے
لطف و عطا تھا تیرا شیوہ، صبر تھا چلن — بن تیرے راہِ لطف و عطا سوگوار ہے
پھولوں کا چہرہ زرد ہے رنجیدہ ہر کلی — گل ہی نہیں یہ گلشن سارا سوگوار ہے
تاریکیوں میں ڈوبے ہیں شب کے ستارے بھی — کیوں شب گزیدہ دن بھلا سوگوار ہے
پاؤں کی تیری چاپ کو ترسے ہے راہ حق — اس راہ کا ہر اک راہ نما سوگوار ہے
آ دیکھ تیرے غم میں ہے ہر آنکھ اشکبار — دل غمزدہ تو فکر رسا سوگوار ہے
تاریکیوں میں ڈوبا ہے سارا جہانِ شوق — سورج کی آنکھ نم ہے ضیا سوگوار ہے
مثل بہار آپ تھے آئے، گزر گئے — ہے غمزدہ چمن تو صبا سوگوار ہے

خالدؔ کہاں سے ڈھونڈ کے لاؤں میں شاہؒ کو
فرقت میں جس کی ساری فضا سوگوار ہے

☆......☆......☆